سوال

(12)قراءت قرآن پر کھانا کھانے کی حرمت سے ایک حدیث کی تخریج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث :«من قراالقرآن یعاکل کل بہ الناس جاء یوم القیامیۃ ووجھہ عظم لیس علیہ لحم ،قراء القرآن فاتخذہ بضاعتہ فاستجر بہ الملوک واستمال بہ الناس ،ورجل قراالقرآن فاقام حروفہ ووضع حدودہ کثر ھولاء من قراء القرآن لا کثرھم اللہ ،ورجل قراء القرآن فوضع دواالقرآن علیٰ علی قلبہ فاسھر بہ لیلہ واظلما بہ نھارہ ،فاقاموا بہ فی مساجدھم بھولاء یلفع اللہ البلاء ویزیل العداء ویزیل غیث السمآء فواللہ لھولاء من قراء القرآن اعزمن الکبریت الاحمر»

(جو شخص قرآن لوگوں سے کھانے کےلیے پڑھتا ہے توقیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر گوست نہیں ہوگا،قآن کے پڑھنے والے تین قسم کے ہیں ایک وہ شخص ہے جو قرآن پڑھتا ہے اور صرف اس کے حروف کاخیال رکھتا ہے اور حدود کاخیال نہیں رکھتا اس قسم کے لوگ بہت ہے ۔اللہ کرے کہ جو قرآن پڑھنے والے ہوں زیادہ نہ ہوں،تیسرا وہ شخص ہے جو قرآن پڑھتا ہے جو قرآن کو دواء بنا کراپنے دل کی بیماری کا علاج کرتا ہے،راتت کواس کے ساتھ قیام کرتے ہوئے جاگ کرگزارتا ہے اور دن کو بحالت روزہ اس می تلاوت کرتا ہے،اوراس کے ساتھ اپنی مساجد میں قیام کرتے ہیں توایسے لوگوں کی وجہ سے اللہ بلائیں ٹالتا ہے،دشمنوں کو دزر کرتا ہے،اور آسمان سے بارش برساتا ہے،قراء قرآن کی یہ قسم اللہ تعالی ک نزدیک کبریت احمر سے زیادہ عزیزہیں)۔اس حدیث کی صحت کیسی ہے؟اوریہ کہاں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کو امام ابن حبان نے الضعفاء والمتروکین(1/148) میں نکالا ہے، اور اس کا پہلا حصہ امام بیہقی نے لایمان میں اور اس طرح امام سیوطی نے الجامع رقم : (5763)میں نقل کیا ہے۔

امام البانی نے ضعیف الجامع میں اسے موضوع کہا ہے اورالضعیفہ رقم :(1356)میں اس کی علتیں بیان کی ہیں،اور کہا ہے کہ اس کی سند میں احمد بن مقیم بن نعیم ہے جو منکرو مقلوب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

امام ابن جوزی نے الاحادیث الواھیۃ،(1/148)،میں کہا ہے کہ رسول اللہصلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح نہیں وہ اسے حسن بصری کے قول سے روایت کرتا ہے،ملخصا۔

شیخ زکریا نے اسے فضائل الاعمال، (1/106)، میں ثابت کرتے ہوئے ذکر کہا ہے۔

میں کہتا ہوں: اس معنی میں دوسری احادیث آئی ہے جو ہم نے رقم المسلہ: (15) پر ذکر کی ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص58

محدث فتویٰ